بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ **الفضل** ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۱۲ احسان ۱۳۴۳ ہش — ۳۰ محرم ۱۳۸۴ھ — ۱۲ جون ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۳۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۱ جون بوقت ۸ ۱/۲ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف کی تکلیف رہی۔ شام کے وقت بے چینی بھی ہو گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔ کل حضور نے مکرم ناظر صاحب بیت المال اور ماریشس کے ایک طالب علم کو شرف ملاقات بخشا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مہدویت اور عبودیت کی صفات بوجہ کمال حاصل تھیں

حضورؐ کی یہ کامل صفات دنیا میں عام ہدایت اور قوتِ ایمانی اور استقامت کا موجب ہوئیں

(۱) "مہدویت سے مراد وہ بے انتہا معارف الٰہیہ اور علوم حکمیہ اور علمی برکات ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بغیر واسطہ کسی انسان کے علم دین کے متعلق سکھلائے گئے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں سے اول درجہ کا معجزہ ہے جس کے ذریعہ سے بے شمار انسان ایمانی اور علمی قوتوں کی تکمیل کر کے معرفت تامہ کے بلند مینار تک پہونچ گئے اور عارف کامل ہو گئے .... عبودیت سے مراد وہ حالت انقیاد اور موافقتِ تامہ اور رضا اور وفا اور استقامت ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص تصرف سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں پیدا ہوئی جس سے آپ اس راہ کی طرح ہو گئے جو صاف کیا جاتا اور نرم کیا جاتا اور سیدھا کیا جاتا ہے۔ یہ وہ نمونہ تھا جس کی پیروی سے بے شمار انسان استقامت کاملہ تک پہونچ گئے۔ غرض یہ دونوں کامل صفتیں ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم میں متحقق تھیں جو عام ہدایت اور قوتِ ایمانی اور استقامت کا موجب ہوئیں" (ایام الصلح صفحہ ۱۲۹)

(۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو والدین سے مادری زبان سیکھنے کا بھی موقعہ نہیں ملا۔ کیونکہ چھ ماہ کی عمر تک دونوں فوت ہو چکے تھے۔ پس اس واقعہ میں بھی شانِ مہدویت کا ایک راز ہے یعنی جس کو زبان سیکھنے کے لئے والدین کی تربیت بھی نصیب نہیں ہوئی اس کی یہ فصاحت اور یہ بلاغت جس کی نظیر کسی عرب نژاد میں مل نہیں سکی۔ یہ وہ امر ہے جس سے یہ نکتہ صاف سمجھ آتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں مہدویت کی شان رکھی تھی۔ اس لئے زبان دانی کے مرتبہ میں بھی جو انسانیت کا پہلا مرتبہ ہے کسی دوسرے کا محتاج نہیں کیا۔"

(ایام الصلح صفحہ ۱۴۹ حاشیہ)

درخواستِ دعا

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر سوئٹزرلینڈ سے مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ محترمہ کلثوم باجوہ صاحبہ کا رسولی کا اپریشن دو جون کو ہوا ہے۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اپریشن کامیاب رہا ہے۔ تمام دوستوں خصوصاً صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ باجوہ صاحب کی اہلیہ محترمہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

ضروری اطلاع

مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سابق سندھ اور کراچی کے دورہ پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ مورخہ ۲۷ جون تک آپ کا پتہ معرفت احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳ ہوگا مجلس خدام الاحمدیہ سے متعلق ڈاک بدستور دفتر مرکزیہ ہی کے پتہ پر بھیجی جائے۔ دوران سفر ممکن ہے کہ بعض خطوط کے جواب میں دیر ہو جائے (مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں داخلہ

پندرہ ۱۵ جون تک جاری رہے گا

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارھویں (پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور آرٹس) کلاس کا داخلہ ۹ جون ۱۹۶۴ء سے شروع ہے اور ۱۵ جون تک جاری رہے گا۔ انٹرویو روزانہ ۸ ۱/۲ بجے صبح سے دس بجے قبل دوپہر تک ہوگا۔ میٹرک میں ۷۰۰ سے اوپر (وظیفہ کی حد تک) نمبر لینے والے طالب علموں کو پوری فیس کی رعایت دی جاتی ہے۔ انٹرویو کے وقت والد / گارڈین کا ہونا ضروری ہے۔ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ داخلہ فارم کے ساتھ پیش کیا جائے۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم دفتر کالج سے طلب فرمائیں۔

مرزا ناصر احمد ایم اے (آکسن) پرنسپل

وقفِ جدید کے وعدے جلد بھجوائیں

کیا آپ نے سال رواں کے وعدے بھجوا دیئے ہیں۔ اگر ابھی تک نہیں بھجوائے تو جس قدر جلد ممکن ہو سکے۔ تمام احباب جماعت کے وعدے لے کر بھجوا دیں اور ساتھ ہی وصولی کی کوشش بھی فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ جون ۶۲ء

اہلِ علم حضرات کا اتحاد

چند روز ہوئے ہم نے الفضل میں سورۂ صف کے متعلق دو تین مقالے تحریر کئے تھے اور بتایا تھا کہ اس سورہ مکرمہ میں اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانے کے مسلمانوں کو خاص طور پر مخاطب فرمایا ہے۔ چنانچہ بار بار وہ "یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا" کہہ کے خطاب کرتا ہے۔ تاہم جو حالت مسلمانوں کی وہ بیان کرتا ہے وہ صحابہ کرامؓ پر تو قطعاً وارد نہیں تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ
تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔
کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ
تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔ اِنَّ
اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ
فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ
بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ۔

یعنی اے مسلمانو تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ امر نہایت بُرا ہے کہ تم وہ باتیں کہو جو کرو نہیں۔ اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح صف باندھ کر جدوجہد کرتے ہیں جیسے کہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت۔

ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ موجودہ مسلمانوں کا نقشہ کھینچتے ہوئے بتاتا ہے کہ اس زمانے کے مسلمان ایسے ہیں کہ وہ مثلاً اتحاد اتحاد کے تو دن رات نعرے لگاتے رہتے ہیں مگر اتحاد کرتے نہیں بلکہ خانہ جنگی میں مصروف ہیں۔ صحابہ کرامؓ کی یہ حالت نہیں تھی۔ مگر یہ بات آجکل کے مسلمانوں کے حالات پر سو فیصدی پوری اترتی ہے چنانچہ آپ لوگ اخباروں میں روز یہی پڑھتے ہیں کہ مسلمان اہلِ علم حضرات اتحاد اتحاد کی رٹ تو بہت لگاتے ہیں مگر اتحاد کے پاس بھی نہیں پھٹکتے۔ ذیل میں ہم صرف ایک تازہ مثال پیش کرتے ہیں۔ ایک صاحب "عارف" ہفت روزہ "شہاب" میں لکھتے ہیں :-

" اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا
وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔
اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو
آپس میں متفرق نہ ہو۔

اس کا درس ہمارے یہ دینی رہنما ہر روز دیتے ہیں۔ اتحاد بین المسلمین کے موضوع پر ہمارے یہ گفتار کے غازی گھنٹوں دھواں دھار تقریریں کرتے ہیں کل مومن اخوۃٌ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں اور اسی مفہوم کی بے شمار احادیث ہمارے یہ مذہبی رہنما عوام الناس کو سناتے ہیں اور اس کا مفہوم سمجھاتے ہیں۔ جھوم جھوم کر اللہ اور اس کے پیارے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمانِ مبارکہ بتاتے ہیں لیکن اسٹیج سے اُتر کر جب یہ گفتار کے غازی عملی دنیا میں قدم رکھتے ہیں تو سب کچھ بھول جاتے ہیں اور خود اپنے کہے پر عمل نہیں کرتے۔۔۔ آخر یہ سب کچھ کیا ہے۔۔۔؟ اسلام کے ساتھ اس قدر سنگین مذاق کیوں؟ مسلمانوں کے ساتھ اس قدر بڑی زیادتی کیوں؟ جی چاہتا ہے کہ مولانا موصوف اور انہی جیسے اندازِ فکر رکھنے والے مذہبی راہنماؤں سے پوچھوں۔ ع

"تم مسلماں ہو یہ اندازِ مسلمانی ہے؟

لیکن ان کی بارگاہ میں ہم جیسوں کا کہاں گذر۔ علامہ اقبال نے غالباً ایسے تنگ نظر اور فرقہ پرست لوگوں سے سوال کیا تھا کہ :-

یوں تو سیّد بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلماں بھی ہو؟

(ہفت روزہ شہاب ۶/۶۲، صفحہ ۱۲)

کیا یہ لفظ بلفظ بلکہ حرف بحرف سورۂ صف کی مندرجہ بالا آیات کی تفسیر نہیں ہے کیونکہ اس زمانے کے اہلِ علم حضرات کے طرزِ عمل کا ذکر کیا گیا ہے۔ مقالہ نگار نے اپنے مقالہ میں ایک دو مثالیں بھی بیان کی ہیں۔ تاہم آپ کو اس مضمون کا مندرجہ ذیل حصہ پڑھ کر تعجب ہوگا کہ یہ حضرت ناصح خود بھی اسی مرض میں مبتلا ہیں جس مرض کی وہ دوسرے تمام اہلِ علم حضرات میں نشاندہی کر رہے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں :-

"آجکل قومِ مسلم جس دور سے گزر رہی ہے اس کے فکر و نظر کے زاویئے جس طرح خلافِ اسلام سانچوں میں ڈھالے جا رہے ہیں وہ کوئی ڈھکی چھپی چیز نہیں ہے۔ اسلام دشمن طاقتیں جس طرح متحد ہو کر شجرِ اسلام کو بیخ و بن سے اکھیڑ پھینکنے کی ناپاک سازشوں میں مصروف ہیں ان سے ہم سب بخوبی واقف ہیں۔ اشتراکیت، عیسائیت۔ مغربیت۔ پرویزیت اور قادیانیت جس انداز میں اپنا دائرہ وسیع کر رہی ہیں وہ حد درجہ تشویشناک ہے۔" (ایضاً)

گویا عارف صاحب کے نزدیک پرویزیت اور قادیانیت بھی غیر اسلامی تحریکیں ہیں اور عیسائیت اور اشتراکیت کی طرح اسلام دشمن طاقتیں ہیں۔ اگرچہ ہمیں پرویزیت کے متعلق سخت اعتراضات ہیں مگر ہم پرویزیوں کو امّتِ محمدیہ کا حصہ ہی سمجھتے ہیں کیونکہ وہ کلمہ گو ہیں ان میں ہزار برائیاں ہوں مگر جب مسلمانوں کے اتحاد کا سوال ہوگا تو ان کو بھی شیعوں اور وہابیوں کی طرح مسلمان ہی سمجھنا پڑے گا۔

ہم نہیں سمجھتے کہ عارف صاحب نے شیعوں اور وہابیوں کو اور کئی دوسرے اسلامی کہلانے والے فرقوں کو کیوں چھوڑ دیا ہے اور ان کو اسلام دشمن طاقتوں میں کیوں شمار نہیں کیا۔ شیعوں اور سنیوں کا جو اختلاف ہے وہ پرویزیوں اور سنیوں میں بھی نہیں ہے۔ بے شک ہم لوگ انہیں منکرِ حدیث کہتے ہیں اور واقعی پرویزی انکارِ حدیث میں غلو کی حد تک چلے جاتے ہیں تاہم وہ توحید باری تعالیٰ۔ رسالتِ محمدیہ اور قرآن سے منکر نہیں ہیں۔

جہاں تک احمدیوں کا تعلق ہے تو سچی بات یہ ہے کہ اہلِ سنت والجماعت بھی سنت رسول اللہ کے اتنے پابند نہیں جتنے کہ احمدی ہیں۔ البتہ احمدی یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تجدید و احیائے دین کا ایک پروگرام مقرر کیا ہوا ہے جس کو وہ خود زیرِ عمل لاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ
لَحٰفِظُوْنَ۔

اور حدیث مجددین اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا کے مطابق وہ مجددین مبعوث کرتا ہے یعنی تجدید و احیائے اسلام کا کام اس نے خود ساختہ مصلحین کے سپرد نہیں کیا ہوا پھر احادیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زبردست پیشگوئیاں موجود ہیں کہ آخری زمانہ میں الامام المہدی جو مسیح موعود ہے مبعوث ہوگا جو دجال وقت کا مقابلہ کرے گا اور اس کو مار دیگا۔ دوسرے لفظوں میں آخری زمانہ میں جب شیطان کے لشکر دنیا پر حملہ آور ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ایک ایسے انسان کو مبعوث کرے گا جو تجدید و احیائے اسلام کا کام کرے گا اور شیطنت کو فنا کر دے گا یہاں تک کہ دنیا کی یہ حالت ہو جائیگی کہ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ۔

قرآن کریم نے سورۂ صف میں یہی بتلایا ہے کہ ایک انسان حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی خو بو پر ہوگا اور جس طرح حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے اپنے حواریوں کی ایک جماعت کھڑی کی تھی اسی طرح وہ بھی انصار اللہ کی جماعت کھڑی کرے گا۔

احمدی مانتے ہیں کہ وہ شخص مبعوث ہو چکا ہے اور اس کا ظہور سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی صورت میں ہو چکا ہے آپ بے شک نہ مانیں مگر جماعتِ احمدیہ نے مان لیا ہے۔ اب آپ بتائیے کہ اس میں جماعت احمدیہ نے کون قصور کیا ہے کہ آپ احمدیت کو "قادیانیت" "قادیانیت" کہہ کر دشمنِ اسلام طاقتوں میں شمار کرتے ہیں۔ ہم آپ کی نبوت کو محض سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا عکس سمجھتے ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ اس زمانہ کے دجال کا مقابلہ کرنے کے لئے ایسے انسان کی ضرورت تھی جو حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیض سے جری اللہ فی حلل الانبیاء کی شان رکھتا ہو اور ایسی نبوت قرآن و سنت کے منافی نہیں ہے۔ آخر اس میں کون عقیدہ ہے جو قرآن و حدیث سے ثابت نہیں ہے؟ حالانکہ احمدی تمام مسلمانوں سے زیادہ اسلامی اصولوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ سوا احمدیوں کے اب کوئی مسلمانوں کی جماعت نہیں جو فریضۂ تبلیغ ادا کر رہی ہو۔ جماعتِ احمدیہ نے تمام دنیا کے کناروں پر اسلامی مشن کھولے ہیں۔ کفر گڑھوں میں مساجد تعمیر کی ہیں جہاں سے پنجوقتہ وہی اذان بلند ہوتی ہے جو سیدنا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد نبوی سے بلند کیا کرتے تھے۔ احمدیوں نے کئی زبانوں میں اسی قرآن کریم کے تراجم کئے ہیں جو آپ لوگ پڑھتے ہیں اور آپ اس پر عمل نہیں کرتے۔ پھر احمدی ہر دیس میں دجالیت اور عیسائیت کا سینہ تان کر مقابلہ کر رہے ہیں۔

آخر بتائیے احمدیوں نے کیا قصور کیا ہے کہ آپ ان کو دشمنِ اسلام طاقتوں میں شمار کرتے ہیں۔ کیا وہ بھی آپ کے اہلِ علم حضرات کی طرح کوئی اسلامی کام نہ کرتے تو آپ ان سے خوش ہوتے؟ اور ان کو مسلمان سمجھتے۔ ؎

بھگانے والے آپ کے سب یار بن گئے
سمجھانے والے مفت گنہگار بن گئے

آخر بتائیے احمدیوں نے کیا قصور کیا ہے؟ کیا ان کا یہ قصور ہے کہ ان کی اکثریت پنجوقتہ نماز کی پابند ہے۔ کیا ان کا یہ قصور ہے کہ ان کی اکثریت صرف روزہ کا احترام نہیں کرتی بلکہ روزے رکھتی ہے؟ کیا ان کا یہ قصور ہے کہ وہ نہ صرف زکوٰۃ ادا کرتے ہیں بلکہ اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر اسلام کی تبلیغ کے لئے چندے دیتے ہیں؟ اور زندگیاں وقف کرتے ہیں؟ ہاں قادیانیت آپ کے نزدیک دشمنِ اسلام طاقت ہے۔ اس لئے کہ وہ اسلامی اصولوں پر عمل کراتی ہے۔ مگر وہ لوگ جن کا آپ نے خود ہی وہ نقشہ کھینچا ہے جس کا حوالہ ہم نے اوپر نقل کیا ہے۔ یہ لوگ تو آپ کے نزدیک پڑے پکے مسلمان ہیں کیونکہ یہ دین کا اتنا بھی کام نہیں کرتے کہ باہم اتحاد کر لیں مگر "قادیانی" جو دین کا کام قابلِ رشک حد تک کر رہے ہیں وہ آپ کے نزدیک دشمنِ اسلام طاقت ہے۔ (باقی ص[illegible] پر)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تقریر مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی برموقعہ جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۶۲ء

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کے موقعہ مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی مبلغ سلسلہ احمدیہ نے مندرجہ بالا موضوع پر جو تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن ہدیۂ احباب کیا جاتا ہے۔

ھوالذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلٰل مبین. واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم - ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم (الجمعۃ)

محترم صدر جلسہ وحاضرین کرام!

مجھے اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے متعلق کچھ عرض کرنا ہے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء کو پنجاب کی ایک مقدس بستی قادیان میں پیدا ہوئے۔ ۱۸۹۰-۹۱ء میں آپ نے دعوےٰ فرمایا کہ آپ چودھویں صدی ہجری کے مجدد اور وہ موعود مسیح اور مہدی ہیں جس کے ظہور کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارات موجود ہیں۔

پاکیزہ سیرت کے بارہ میں حضور کی تحدی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ و مطہر زندگی جو قریباً ۸۰ برس میں پھیلی ہوئی ہے روحانیت کا ایک ایسا گلزار ہے جو عشق الٰہی عشق رسول عربی۔ محبت اسلام اور اخلاق فاضلہ کے پھولوں سے بھرپور ہے۔ حضور کی زندگی کا ہر ورق اور ہر پہلو ہی حضور کی صداقت کا ثبوت ہے۔ اور ہمارے لئے نمونہ اور مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ کی پاک زندگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کو جو ایک کھلی ہوئی کتاب کی حیثیت رکھتی تھی مخالفین کے سامنے بطور حجت پیش کیا اور مخالفین کو اس پر کسی پہلو سے بھی کوئی نکتہ چینی کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

"میں چالیس برس تک تم میں رہتا رہا ہوں مدت دراز تک تم مجھے دیکھتے رہے ہو کہ میرا کام دروغ اور افترا نہیں ہے اور خدا نے ناپاکی کی زندگی سے مجھے محفوظ رکھا۔ تو پھر جو شخص اس قدر مدت دراز تک یعنی چالیس برس تک ہر ایک افترا اور شرارت اور مکر اور خباثت سے محفوظ رہا۔ اور کبھی اس نے خلقت پر جھوٹ نہیں بولا۔ تو پھر کیونکر ممکن ہے کہ برخلاف اپنی عادت قدیم کے اب وہ خدا تعالےٰ پر افترا کرنے لگا۔"

(تریاق القلوب ایڈیشن دوم ص۱۵۸)

(ب) "اب دیکھو خدا تعالےٰ نے اپنی حجت کو تم پر اس طور پر پورا کر دیا ہے کہ میرے دعوے پر ہزارہا دلائل قائم کر کے تمہیں موقعہ دیا ہے کہ تا تم غور کرو کہ وہ شخص جو تمہیں اس سلسلہ کی طرف بلاتا ہے۔ خود کس درجہ کی معرفت کا آدمی ہے اور کس قدر دلائل پیش کرتا ہے اور تم کوئی عیب افترا یا جھوٹ یا دغا کا میری پہلی زندگی پر نہیں لگا سکتے۔ تا تم یہ خیال کرو کہ جو شخص پہلے سے جھوٹ اور افترا کا عادی ہے۔ یہ بھی اس نے جھوٹ بولا ہوگا۔ کون تم میں سے ہے جو میرے سوانح زندگی میں کوئی نقطہ چینی کر سکتا ہے۔ پس یہ خدا کا فضل ہے کہ اس نے ابتدا سے مجھے تقوےٰ پر قائم رکھا اور سوچنے والوں کے لئے یہ ایک دلیل ہے۔" (تذکرۃ الشہادتین ص۶۲)

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بچپن کے زمانہ سے جانتے تھے۔ مگر آپ کے دعوےٰ کے بعد اشد ترین مخالف بن گئے۔ حضور کی پاکیزہ زندگی کے بارہ میں یوں شہادت دیتے ہیں۔

"مولف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدے کی رو سے (واللہ حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار و صداقت شعار ہیں۔" (اشاعۃ السنۃ جلد ۷ ص۹)

"ہماری رائے میں یہ کتاب (براہین احمدیہ .... ناقل) اس زمانہ میں موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہوئی ...... اور اس کا مؤلف (حضرت مسیح موعود ... ناقل) اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت کم پائی گئی ہے۔" (اشاعت السنہ جلد ۱ ص۷)

سچ ہے ؎

الفضل ما شھدت بہ الاعداء

سیرت مسیح موعود کے دس نمایاں پہلو

اب میں وقت کی رعایت رکھتے ہوئے آپ حضرات کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ سیرت کے دس نمایاں پہلوؤں کے بارہ میں اختصار سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اندر ہمدردیٔ اسلام اور اشاعت دین کا بے پناہ جذبہ و ولولہ تھا۔

(۲) حضور کو اپنے دعوےٰ پر مکمل یقین اور اعتماد اور اپنے خداداد مشن کی تکمیل پر کامل یقین تھا۔

(۳) حضور کو اللہ تعالےٰ سے کامل محبت تھی۔

(۴) حضور کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بے نظیر عشق تھا۔

(۵) حضور کو قرآن مجید سے خاص تعلق و عشق تھا۔

(۶) حضور دوستوں سے نہایت ہی کریمانہ اور مشفقانہ اور مخالفوں سے عفو کا سلوک فرماتے تھے

(۷) حضور مہمانوں کا اکرام فرماتے تھے

(۸) حضور کو مخلوق سے بڑی ہمدردی تھی۔

(۹) حضور کے اندر غیر معمولی قوت قدسی اور مقناطیسی کشش تھی۔

(۱۰) حضور نے اپنے سلسلہ کی ترقی کی بشارات سنا کر ایمانوں کو بڑھایا۔

حضرات! اب میں آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے مذکورہ دس پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے لئے حضور کی زندگی کے کچھ واقعات اور آپ کی تحریرات کو پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جن سے حضور کی مقدس شخصیت ابھر کر سامنے آجاتی ہے۔ اور آپ روحانیت کا ایک پیکر اور اخلاق فاضلہ کا ایک مجسمہ نظر آتے ہیں۔

امر اوّل۔ ہمدردی اسلام اور اشاعت دین کا بے پناہ جذبہ

اسلام کا دردانگیز نقشہ۔ جس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے اسلام کی کیا حالت تھی۔ اس کا دردانگیز نقشہ حضور کے الفاظ میں ہی سنیئے۔ حضور فرماتے ہیں۔

بیکسے شد دین احمد ہیچ خویش و یار نیست
ہر کسے در کار خود با دین احمد کار نیست

ہر طرف سیل ضلالت صد ہزاراں تن ربود
حیف بر چشمے کہ اکنوں نیز ہم ہشیار نیست

اے خدا ہرگز مکن شاد آں دل تاریک را
آنکہ او را فکر دین احمد مختار نیست

(ب) ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواج یزید
دین حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین

مردم ذی مقدرت مشغول عشرتہائے خویش
خرم و خندان نشستہ با بتان نازنین

عالماں را روز و شب با ہم فساد از جوش نفس
زاہدان غافل سراسر از ضرورتہائے دین

ایں دو فکر دین احمد مغز جان ما گداخت
کثرت اعدائے ملت قلت انصار دین

نیز فرمایا ؎

دن چڑھا ہے دشمنان دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج نکل باہر کہ میں ہوں بیقرار

فضل کے ہاتھوں سے اب اس وقت کر میری مدد
کشتیٔ اسلام تا ہو جائے اس طوفاں سے پار

بچ سکتا ہی نہیں میں ضعف دین مصطفےٰ
مجھ کو کر اے میرے سلطاں کامیاب و کامگار

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار

میرے آنسو اس غم دل سوز سے تھمتے نہیں
دیں کا گھر ویراں ہے اور دنیا کے ہیں عالی منار

اسلام کی اس دردانگیز حالت کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ کے حضور یوں دعا گو ہیں ؎

دن چڑھا ہے دشمنان دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج دکھا اس دیں کے چمکانے کے دن

پھر بہار دیں کو دکھلا اے مرے پیارے قدیر
کب تلک دیکھیں گے ہم لوگوں کے بہکانے کے دن

ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آ مرے اے ناخدا
آ گئے اس باغ پر اے یار مرجھانے کے دن

تیرے ہاتھوں سے مرے پیارے اگر کچھ ہو تو ہو
ورنہ دیں میت ہے اور یہ دن ہیں دفنانے کے دن ؎

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہار دیں کہ میں ہوں اشکبار

حضور کی بعثت

جب اسلام اس نازک دور میں سے گزر رہا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدمت دین کے لئے چنا اور فرمایا:۔

"واٹھ کہ میں نے تجھے اس زمانہ میں اسلام کی حجت پوری کرنے کے لئے اور اسلامی سچائیوں کو دنیا میں پھیلانے کیلئے اور ایمان کو زندہ اور قوی کرنے کے لئے چنا" (تریاق القلوب صفحہ ۴۰۹)

امید و زندگی کا پیغام

تب آپ نے دنیا کو ایک امید اور زندگی کا پیغام ان الفاظ دیا کہ:

ا۔ "مجھے خدا تعالیٰ نے اس چودھویں صدی کے سر پر اپنی طرف سے مامور کر کے دین متین اسلام کی تجدید اور تائید کے لئے بھیجا ہے تاکہ میں اس پرآشوب زمانہ میں قرآن کی خوبیاں اور حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمتیں ظاہر کروں اور ان تمام دشمنوں کو جو اسلام پر حملے کر رہے ہیں ان نوروں اور برکات اور خوارق اور علوم لدنیہ کی مدد سے جواب دوں جو مجھ کو عطا کئے گئے ہیں۔" (برکات الدعا صفحہ ۲۳)

ب۔ "اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن . . . . اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔" فتح اسلام صفحہ ۱۵-۱۶)

ج۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے منظوم کلام میں یہ فرماتے ہیں:۔

دوستو اس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی
آئیں گے اس باغ کے اب جلد لہرانے کے دن
اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن
دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

د۔ حضور علیہ السلام لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے ایک جلالی شان میں فرماتے ہیں کہ:۔

"جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اس کو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے وہ اس سے کرتا ہے جس کی طرف سے میں آیا ہوں میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے جو شخص میرے پاس آتا ہے ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے وہ ظلمت میں ڈال دیا جائے گا اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا مگر جو شخص میری دیواروں سے دور رہنا چاہتا ہے ہر طرف سے اس کو موت درپیش ہے اور اس کی لاش بھی سلامت نہیں رہے گی۔" فتح اسلام صفحہ ۴۵)

نیز فرمایا:۔

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار
پشتیٔ دیوار دیں اور مامن اسلام ہوں
نارسا ہے دست دشمن تا بفرق ایں جدار

تبلیغ اسلام کے لئے انتہائی جوش

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اندر دین کے لئے کس قدر غیرت تھی اور تبلیغ اسلام کا کس قدر جوش تھا اس کے اندازہ کے لئے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؓ کی دو روایات ملاحظہ فرمائیں کہ

(ا) "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فطرت میں تبلیغ اسلام کا جوش اس قدر تھا کہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ بعض اوقات مجھے خطرہ ہوتا ہے کہ اس جوش سے میرا دماغ نہ پھٹ جائے۔" (حیات النبی صفحہ ۱۵)

(ب) "حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا "میری جائداد کا تباہ ہونا اور میرے بچوں کا آنکھوں کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے ہونا مجھ پر آسان ہے بہ نسبت دین کی ہتک اور استہانت دیکھنے اور اس پر صبر کرنے کے" (حیات النبی ۱۶۰)

دنیوی اقتدار سے نفرت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی اور تبلیغ اسلام کے جوش کو دیکھ کر بعض نادانوں نے یہ اعتراض کیا کہ نعوذ باللہ آپ دنیوی اقتدار حاصل کرنا چاہتے ہیں آپ نے ایسے بدخواہوں کے شکوک و اعتراضات کا برملا ازالہ کیا اور فرمایا ؎

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار
ہم تو بستے ہیں فلک پر اس زمیں کو کیا کریں
آسماں کے رہنے والوں کو زمیں سے کیا نقار
ملک سے مجھ کو نہیں مطلب نہ جنگوں سے ہے کام
کام میرا ہے دلوں کو فتح کرنا نے دیار
ابن مریم ہوں مگر اترا نہیں میں چرخ سے
نیز مہدی ہوں مگر بے تیغ اور بے کارزار

مجلس میں سادگی

دنیوی اقتدار کا حصول تو ایک طرف رہا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو مجلس میں بھی اپنے لئے کوئی نمایاں جگہ پسند نہ فرماتے تھے احباب میں مل جل کر نہایت ہی سادگی سے رہتے تھے یہاں تک کہ بعض اوقات نوواردوں کے لئے آپ کو شناخت کرنا مشکل ہو جاتا تھا کہ حضور کون ہیں اور کس مقام پر تشریف فرما ہیں! چنانچہ ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:۔

"جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام مع چند خدام کے باوا صاحب (گورو بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ) کا چولہ دیکھنے کے لئے ڈیرہ بابا نانک تشریف لے گئے تو وہاں ایک بڑ کے درخت کے نیچے کچھ کپڑے بچھا کر جماعت کے لوگ مع حضور کے بیٹھ گئے مولوی محمد احسن صاحب (امروہوی) بھی ہمراہ تھے گاؤں کے لوگ حضور کی خبر سن کر وہاں جمع ہونے لگے تو ان میں سے چند آدمی جو پہلے آئے تھے۔ مولوی محمد احسن صاحب کو مسیح موعود خیال کر کے ان کے ساتھ مصافحہ کر کے بیٹھتے گئے۔ تین چار آدمیوں کے مصافحہ کے بعد یہ محسوس کیا گیا کہ ان کو دھوکا ہوا ہے۔ اس کے بعد مولوی محمد احسن صاحب ہر ایسے شخص کو جو ان سے مصافحہ کرتا تھا حضور کی طرف متوجہ کر دیتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ ہیں۔" (سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ ۲۹۵)

حضرات! چونکہ انبیاء کرام کی مجلس بالکل سادہ ہر قسم کے تکلفات سے پاک ہوتی ہے اور سب لوگ محبت کے ساتھ باہم ملے جلے بیٹھے رہتے ہیں۔ اس لئے اجنبی آدمی بعض اوقات عارضی طور پر دھوکا کھا جاتا ہے۔ اسی قسم کا واقعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے موقعہ پر پیش آیا۔ . . . .

. . . .

. . . جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ آپ کے ساتھ تھے۔ اور آپ بنی عمرو بن عوف کے ہاں اترے۔ اس جگہ آنحضرتؐ تو خاموشی سے تشریف فرما ہو گئے۔ مگر حضرت ابوبکرؓ کھڑے رہے۔ انصار کے وہ لوگ جنہوں نے ابھی تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا ہوا تھا۔ وہ آتے تو حضرت ابوبکرؓ کو سلام کرنے اور بیٹھ جاتے۔ لیکن جب آنحضرت صلعم پر دھوپ آئی تو حضرت ابوبکرؓ نے اٹھ کر اپنی چادر سے حضور پر سایہ کر دیا۔ اس وقت لوگوں کو علم ہوا کہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہ ہیں۔ (بخاری کتاب الہجرۃ)

(باقی)

لیڈر سے (بقیہ صفحہ ۲)

ذرا سمجھئے تو سہی یہ کونسی دنیا کی منطق ہے جو اسلام کے اصولوں کی پابندی کرے۔ تبلیغِ اسلام کرے اور اسلام کے لئے کفر گڑھوں میں جا جا کر جہادِ اکبر کرے وہ تو دشمنِ اسلام کہلائیں اور جو کچھ بھی نہ کریں بلکہ بقول آپ کے انکا اتحاد آپ چاہتے ہیں۔

ہمارے مذہبی رہنماؤں کا یہ حال ہے کہ ہر ایک اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانے میں مصروف ہے۔ ایک مخصوص دائرے سے نکل کر عمل کرنا تو دور کی بات ہے وہ غور و فکر کی زحمت بھی گوارا کرنے کو تیار نہیں۔ ہر ایک نے اپنے لئے علیحدہ بسم اللہ کا گنبد تعمیر کر رکھا ہے۔ جس میں سے باہر جھانک لینے میں تو کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے لیکن باہر نکلنے کے لئے مصلحتاً اور ذاتی مفادات کے پیش نظر تیار نہیں۔ سب کچھ دیکھ رہے ہیں لیکن اب بھی اتحاد اور اتفاق کی لڑی میں منسلک ہونا محض اس لئے ضروری نہیں سمجھتے کہ اس سے ان کی قائم کردہ دکانداریوں پر زد پڑتی ہے۔ ملک و قوم اور اسلام کے لئے بنیادی اور تعمیری کام کرنے کا جذبہ اور تڑپ ان میں پیدا نہیں ہوتی۔

قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں
کچھ بھی پیغامِ محمد کا تمہیں پاس نہیں

فروعی اختلافات کے بل بوتے پر تنگ نظری کے یہ مظاہرے اب روزمرہ کا معمول بن گئے ہیں۔ (ایضاً)

آپ سے ہماری عرض ہے کہ یہ ناممکن ہے آپ لوگ جو خود اتنے فرقہ پرست ہیں کہ جو شخص آپ سے اختلاف رکھے آپ اس کو ٹکسال باہر سمجھتے ہیں تو دوسروں کو آپ کیا نصیحت کر سکتے ہیں۔ یاد رکھئے جب تک آپ احمدیت سے انصاف نہیں کریں گے۔ آپ کبھی ایسا اتحاد نہیں کر سکتے جو ملک و قوم کے لئے مفید ہو۔ البتہ آپ وہی کر سکیں گے جو ۱۹۵۳ء میں آپ لوگوں نے کیا تھا۔ آپ اتحاد کے حلقہ سے اگر ایک کلمہ گو فرقہ کو بھی باہر رکھیں گے تو آپ ہی وہ پہلے شخص ہوں گے جس پر یہ مثل ثابت آتی ہے کہ

دیگراں را نصیحت خود میاں فضیحت

درخواستِ دعا

مکرم جناب ڈاکٹر شیخ غلام حیدر صاحب ۱۱ نکلسن روڈ لاہور جو ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ مورخہ ۶/۶۴ کو ان کا بندش پیشاب کا دوسرا اپریشن میو ہسپتال میں ہوا ہے جو خدا کے فضل سے کامیاب رہا اب آہستہ آہستہ زخم ٹھیک ہو رہا ہے۔ اسی دوران میں کھانسی کا شدید حملہ ہوا تھا لیکن دوسرے دن طبیعت خدا کے فضل سے سنبھل گئی۔ صحابہ کرام اور درویشان قادیان اور دیگر احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد خان دارالصدر شرقی ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت مصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ نے ۱۹۴۷ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا

"دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا!"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ کہ وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

گورو نانک جی کا سفرِ مکہ

از مکرم عبد اللہ صاحب گیانی

(۲)

اس وقت حضرت محی الدین ابن عربی کی کیفیت "حال" اور "سکر" کی تھی۔ آپ نے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے کہ :۔

وکان ذالک منی فی حقھا
لغلبۃ حالٍ غلب علیّ
فلاشک اَنّ الحق اَراد
ان ینبھنی علی ما اَنا فیہ
من سکر الحال۔

(فتوحات مکیہ جزو اول صــ۴۳ــ)

یعنی۔ اور یہ میری طرف سے اس (مکّہ) کے حق میں اس "غلبۂ حال" کی وجہ سے ہوا۔ جو اس وقت مجھ پر طاری تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حق تعالیٰ نے اس بات کا ارادہ فرمایا کہ مجھے میری اس حالت کے جو "سکر" اور "حال" کی تھی۔ اور جس میں میں اس وقت تھا۔ مجھے آگاہ فرمائے۔

اِس سلسلہ میں اسرارِ شریعت کے فاضل مصنف نے یہ بیان کیا ہے کہ :۔

"کعبہ کا حضرت محی الدین عربی سے باتیں کرنا اس کی روحانی حالت کا نقشہ تھا۔ جو ان کے آگے عالم مکاشفہ پیش ہوا"

(اسرارِ شریعت حصہ دوم صــ۷۹ــ)

اشوک جی چونکہ خود اس کشفی دنیا سے بالکل ناآشنا ہیں۔ اور اس کوچہ میں ان کا کبھی گذر نہیں ہوا۔ اس لئے انہوں نے ان کشفی نظاروں کو عالم شہود اور مادی آنکھوں سے متعلق سمجھ لیا ہے اور خیال کر لیا ہے کہ گویا اینٹوں اور پتھروں سے تعمیر شدہ کعبہ سچ مچ ہی حرکت میں آجایا کرتا تھا۔ اور اپنی اس غلط فہمی کی بناء پر اسے گورو نانک جی کے مکہ گھمانے کی من گھڑت ساکھی کی دلیل کے طور پر پیش کر دیا ہے۔ کیا اشوک جی کے نزدیک گورو نانک جی کا مکہ گھمانا یا کعبہ کو پھیرنا ایک کشفی نظارہ تھا۔ اگر وہ اسے ایک کشف تسلیم کرتے ہیں۔ تو اس صورت میں اس کا مادی دنیا سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ بحث طلب امر تو یہ ہے کہ کیا گورو نانک جی نے ایک مسلمان کے لباس میں مکہ معظمہ جاکر اپنے پاؤں کعبہ کی طرف پھیلانے کی نازیبا حرکت کی تھی؟ اور پھر اپنے پاؤں سے مکہ یا کعبہ کو گھمایا تھا؟ اگر گھمایا تھا جیسا کہ اشوک جی اور ان کے ہم خیال لوگوں کا خیال یہ ہے۔ تو ایسے عظیم الشان معجزہ کو گورو ارجن جی نے گورو گرنتھ صاحب سے کیوں باہر رکھا۔ جبکہ نام دیو کا مندر گھمانا انہوں نے متعدد مقامات پر درج کر دیا۔ اور کیا مادی دنیا میں کسی شہر یا حرم استھان کا چکر کاٹنا اور دوسری زمین سے کٹ کر غیر قدرتی طور پر گھوم جانا ممکنات میں سے ہے؟ ہم تو اس مکہ گھومنے والی بات کو غلط اور بعد کی بناوٹ تصور کرتے ہیں۔ اور جنم ساکھیوں کے پرانے نسخوں میں بھی اس من گھڑت قصہ کا کوئی ذکر نہیں۔ جس سے ہمارے اس خیال کی تائید ہوتی ہے کہ یہ گورو نانک جی اور گورو ارجن کے بعد کی وضع کردہ روایت ہے اس سلسلہ میں ہم ایک سکھ ودوان سردار جی۔ بی سنگھ جی کی رائے پیش کرنا بھی مناسب خیال کرتے ہیں۔ تاکہ یہ واضح ہو کہ ہمارے اس خیال سے سکھ محققین بھی متفق ہیں۔ چنانچہ سردار صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ :۔

"اس (مکّہ) کی ساکھی میں دو تین کرامتوں کا ذکر آتا ہے۔ ایک تو ہے راستہ میں گورو صاحب پر بادل کا سایا رہنا اور دوسرے کعبہ کا رُخ پھر جانا۔ اور مشرق سے جانب شمال ہوجانا۔ یہ ناممکن باتیں ہیں۔ اور کسی گورمکھ بھلے لوگ کے پرانے زمانہ میں اس بات کو گھر بیٹھے سچ مان لینے سے یہ ممکن نہیں ہوجاتیں۔ صوفی پیروں کے حالات کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم نے پڑھا ہے۔ کہ کعبہ نہ صرف وہاں ہی پیروں کے لئے گھوم جاتا تھا۔ یا نزدیک آجاتا تھا۔ یا احترام کے لئے اُٹھ کھڑا ہوتا تھا۔ بلکہ ان کے حج کی نیت پورا کرنے کے لئے ہندوستان میں بھی چلا آتا تھا۔ مگر کعبہ کے یہ VISIONS یا دیدار خواب میں ہوا کرتے تھے۔ یا جب پیر "وجد" کی حالت میں HALLUCIN - ATIONS دیکھ رہے ہوتے تھے۔ ٹھیک جس طرح کہ وہ پیغمبرؐ صاحب کے دیدار یا عرش اور خدا تعالیٰ کے دیدار کیا کرتے تھے۔ اور اِس بات کا ہونا ناممکن نہیں۔ ریاضت اور چلّہ کشی کرکے وہ اپنے اوپر ایک ایسی دماغی حالت وارد کر لیتے تھے کہ جس میں وہ اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق نظارے دیکھا کرتے تھے۔ اور پیغمبرؐ اور خدا تعالیٰ سے اپنے دل سے نکلی ہوئی باتیں کیا کرتے تھے خواب میں پیغمبرؐ صاحب نے دیدار دیکر خواجہ معین الدین کو ہندوستان میں جاکر کفر اٹھا دینے کا حکم دیا تھا اور خواجہ صاحب نے اسے پیغمبرؐ صاحب کا سچا حکم تسلیم کرکے اس کی تعمیل کی تھی۔ تصوف کی کتب ان خوابوں میں ہوئے تجربوں اور "حال" اور بے خودی کے نظاروں یا VISIONS کے حالات سے بھری پڑی ہیں۔ ورنہ یہ نہیں کہ پتھروں اور اینٹوں کا خانہ کعبہ کسی کے لئے لٹو کی طرح گھوم جاتا تھا۔ یا کسی کی پرہ کھنا یا طواف کیا کرتا تھا"۔

(ترجمہ از رسالہ پنجابی ساہت مارچ ۱۹۶۴ء)

ہم امید کرتے ہیں کہ سردار جی بی سنگھ جی کے مندرجہ بالا بیان سے اشوک جی کی تسلی ہو جائے گی۔ کہ انہوں نے تذکرۃ الاولیاء اور قصص الانبیاءؑ ایسی کتب کے حوالہ جات پیش کرکے کعبہ کے حرکت میں آنے سے متعلق جو نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ ان کی اپنی بے سمجھی سے عالم کشوف اور رویا کی باتوں کو عالم شعور کے مادی نظاروں کی مانند خیال کرنا اور پھر ان سے یہ استدلال کرنا کہ گورو نانک جی ایک مسلمان کے لباس میں مکہ معظمہ گئے تھے اور وہاں جاکر انہوں نے اپنے پاؤں کعبہ کی طرف پھیلا دیئے تھے اور پھر اپنے پاؤں سے مکہ یا کعبہ گھما دیا تھا۔ بالکل مضحکہ خیز بات ہے۔ جو اشوک ایسے عالم اور ریسرچ سکالر کہلانیوالے کی شان کے سراسر خلاف ہے۔

خدام الاحمدیہ لاہور کا قابلِ رشک نیک نمونہ

ماہ مارچ ۱۹۶۴ء میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے بعض اراکین نے خدمت خلق کا ایک ہی عمدہ اور قابلِ رشک نیک نمونہ پیش کیا ہے۔ معتمد صاحب مجلس لاہور نے اپنی رپورٹ میں اس واقعہ کی تفصیل یوں درج فرمائی ہے۔

"بہاول نگر سے ایک بڑھیا اپنے جواں سال بیٹے کو میو ہسپتال لاہور میں ٹانگ کے علاج کے لئے لائی۔ ڈاکٹروں نے بعد از معائنہ نصف سے زائد حصہ کاٹنے کا مشورہ دیا۔ اور اپریشن اس وقت تک نہیں ہو سکتا تھا جب تک مریض کو چار بوتلیں خون کی نہ دی جاتیں۔ وہ غریب بڑھیا مسجد احمدیہ دہلی گیٹ آئی۔ حسن اتفاق سے مجلس عاملہ کا اجلاس ہو رہا تھا۔ قائد صاحب نے خدام کو تحریک کی۔ چنانچہ خدام نے فوری طور پر میو ہسپتال پہنچ کر خون کا عطیہ دیا۔ اپریشن میں مریض کی ٹانگ کاٹ دی گئی۔ اور ڈاکٹروں نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ اپریشن جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ نیز مزید چار بوتل خون کا مطالبہ کیا۔ بڑھیا پھر عہدیداران کے پاس فریاد لے کر آئی۔ خدام نے مزید ۴ بوتلیں خون کی دیں۔ کل آٹھ بوتلیں خون دے کر اس مریض کی جان بچائی گئی۔ اس پندرہ بیس ایام کے دوران خدام مریض کی عیادت کے لئے ہسپتال جاتے رہے"۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خدام کے ایمان و اخلاص میں برکت دے اور انہیں خدمت دین اور بنی نوع انسان سے حقیقی ہمدردی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نائب مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارے رواں مالی سال کا آٹھواں مہینہ جا رہا ہے۔ لیکن آمد خاطر خواہ نہیں ہو رہی۔ مجالس سے التماس ہے، کہ :۔

(۱) وصولی چندہ جات کی طرف توجہ فرمائیں۔

(۲) چندہ جات خدام الاحمدیہ کی جو بھی رقوم ان کے پاس جمع ہیں فوراً مرکز میں روانہ کر دیں۔

زمیندارہ مجالس سے خصوصی التماس ہے، کہ اب جبکہ گندم کی فصل برداشت ہو چکی ہے۔ وہ بھی اپنی بجٹوں کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں۔ کیونکہ گذشتہ مہینوں میں زمیندارہ مجالس کو جب بھی چندہ جات کی ادائیگی کے لئے درخواست کی گئی۔ ان کا یہی جواب تھا۔ کہ گندم کی فصل کے موقع پر ادائیگی کر دیں گے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شکریۂ احباب

بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ درویشان قادیان و صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کے طفیل بڑا الوالہ کی مسجد کا کیس جماعت کے حق میں ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔ تمام بزرگوں اور احباب جماعت کا جو ہمارے لئے دعا فرماتے رہے ہیں جماعت بڑا الوالہ کی طرف سے تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ وہ آئندہ بھی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیں ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ عبد الرحمٰن کنوینر مسجد کمیٹی بڑا الوالہ۔

ایک مخلص احمدی نوجوان کی وفات

میرا لڑکا مبارک احمد طویل عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۸ مئی ۱۹۶۴ء بروز جمعہ بمقام جھنگ وفات پاگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عزیز مرحوم بہت سی خوبیوں کا مالک تھا۔ بہت نیک اور سعید الفطرت اور فرمانبردار بچہ تھا کبھی کوئی بات اس نے میری خلاف مرضی نہیں کی تھی اور ہمیشہ میری خوشنودی اور خوشی کو مدنظر رکھا۔ طبیعت نہایت نرم۔ خوش خلق۔ ہمدرد اور صلح کن پائی تھی۔ ساتھ ہی نڈر اور سچائی کا دلدادہ تھا۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا جب بھی موقع ملتا حق پہنچانے میں پیچھے نہ رہتا۔ احکام شرع کی حتی المقدور پابندی کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ نماز اور تلاوت قرآن پاک کا پابند تھا۔ زندگی کے آخری سانس تک نماز ادا کرتا رہا۔ عزیز مرحوم کو خدا تعالے پر بہت توکل تھا۔ بہت دعائیں کرنے والا تھا۔ صبر شکر اُس کا شیوا تھا۔ دوران بیماری بہت مواقع ایسے آئے کہ تکلیف حد درجہ بڑھ جاتی تھی اور حالت نازک ہو جاتی تھی مگر عزیز مرحوم کی زبان پر کبھی کوئی کلمہ ناشکری کا نہ نکلا تھا۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا پر صابر و شاکر رہا اور حوصلہ سے سب تکالیف کو برداشت کرتا رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت میاں بشیر احمد صاحب کے ساتھ دلی محبت اور عقیدت تھی۔ عزیز مرحوم نے اپنے پیچھے ایک نوجوان بیوہ۔ ایک لڑکی بعمر ۱۶ سال دو لڑکے عمر ۱۰ سال اور ۸ سال چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت اور درویشان قادیان عزیز مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں اور مرحوم کی بیوی اور بچوں کے لئے نیز دیگر لواحقین اور مجھ عاجز جو کہ عمر کے آخری دور میں سے گذر رہا ہے جس کے لئے یہ بے وقت صدمہ ناقابل برداشت ہو رہا ہے۔ درد دل سے دعا فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

اُس وقت جھنگ کی جماعت نے جو ہمارے ساتھ ہمدردی اور تعاون کا سلوک کیا اُس کے لئے ہم سب بہت شکر گذار ہیں۔ دور و نزدیک سے رشتہ داروں کی کافی تعداد وقت پر پہنچ گئی تھی۔ جو نہیں پہنچ سکے انہوں نے بعد میں خود پہنچ کر نیز خطوط و تار کے ذریعہ ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ نیز احباب جماعت لائل پور کثیر تعداد میں خود پہنچ کر تعزیت کا اظہار کیا۔ علاوہ ازیں غیر از جماعت بکثرت مرد و عورتیں اس غم میں شریک ہو کر ہمارے سوگوار دلوں کے لئے ڈھارس کا موجب ہوئے۔ میں اور دیگر افراد کنبہ ان سب ہمارے پُر خلوص احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

غمزدہ۔ عبدالمجید (انبالوی) سٹریٹ نمبر ۹ محلہ خالصہ کالج۔ لائل پور

یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر احمدی جماعتوں کے جلسے

مورخہ ۲۷ مئی کو یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر مندرجہ ذیل مقامات کی احمدی جماعتوں نے بھی جلسے منعقد کئے اور خلافت کی برکات اور اس کی اہمیت کے مختلف پہلوؤں کو واضح کیا۔ مفصل روئداد عدم گنجائش کی وجہ سے شائع نہیں کی جا رہی۔

راولپنڈی۔ کوٹلی آزاد کشمیر۔ گجرات۔ پشاور۔ گوکھووال چک۔ ضلع لائل پور۔ ننکانہ صاحب۔ بہاولپور۔ ملتان چھاؤنی۔ کھروندی ضلع خیرپور میرس۔ لجنہ اماء اللہ اوکاڑہ۔ علی پور کنگوالی ضلع مظفر گڑھ۔ قیام پور ضلع گوجرانوالہ۔ منٹگمری۔ ہیڈرز فیلڈ (انگلستان)۔ گھسیٹ پور ضلع لائل پور۔ چک سکندر۔ ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ۔ نبی سر روڈ سابق سندھ۔ گولیکی ضلع گجرات۔ لاہور۔ لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ۔ محمود آباد ضلع جہلم۔ چک نمبر ۹۹ شمالی۔ سانگھڑ۔ احمد آباد چک ۵۔ سرگودھا۔ آمہ ضلع شیخوپورہ۔ چک ۱۲ ضلع مظفر گڑھ۔

اعلان دار القضاء

مکرم میاں غلام محمد صاحب مرحوم ولد رحیم بخش صاحب چک نمبر ۹۶ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور کے ورثاء (مکرم احمد دین صاحب برادر حقیقی مرحوم محترمہ رحیم بی بی صاحبہ و محترمہ زینب بی بی صاحبہ ہمشیرگان اور محترمہ اللہ رکھی صاحبہ بیوہ مرحوم) کی طرف سے مکرم منشی بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک مذکور نے اطلاع دی ہے۔ کہ میاں غلام محمد صاحب مرحوم کی ایک امانت خاص کھاتہ ۵۱۲ / ۳۱۲-۲۱ میں مبلغ سولہ صد روپے جمع ہیں۔ لہٰذا یہ رقم میاں احمد دین صاحب برادر میاں غلام محمد صاحب مرحوم کو دے دی جائے۔

ورثاء مذکورہ بالا نے اپنے تصدیقی انگوٹھے ثبت کر کے بھی درخواست بھجوائی ہے۔ جس پر مکرم منشی صاحب موصوف کی تصدیق درج ہے۔

مکرم افسر صاحب خزانہ کی اطلاع کے مطابق میاں غلام محمد صاحب کے کھاتہ ۵۱۲ / ۲۸۱-۷۹ میں مبلغ -/۱۶۵۰ روپے کی رقم موجود ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جائے۔ ورنہ مبلغ -/۱۶۵۰ روپے میاں احمد دین صاحب مذکور کو دے دیئے جائیں گے۔ والسلام

(ناظم دار القضاء)

چندہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

ہمارا سالانہ اجتماع نزدیک آ رہا ہے۔ اور اس کے اخراجات شروع بھی ہو گئے ہیں۔ لیکن اب تک اس چندے کی مد میں صرف ۵۱۲۰۴۶ کی آمد ہوئی۔ حالانکہ بجٹ مجوزہ کی رو سے اس کی سالانہ آمد ۳۰۰۰ روپیہ ہونی چاہئے تھی۔ سال میں سے آٹھ ماہ گزرنے پر بھی یہ آمد نہ ہونے کے برابر ہے۔ برائے مہربانی تمام لجنات اس چندہ کی طرف خاص توجہ دیں۔ اور جلد از جلد مقررہ شرح کے مطابق ہر ممبر سے چندہ سالانہ اجتماع وصول کر کے بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے لڑکے عزیزم طاہر احمد صاحب تسنیم کا ایم۔ اے کا فائنل امتحان ۴ جون سے شروع ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالے عزیز کو نمایاں کامیابی عطا فرمادے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان کی خدمت میں خصوصیت سے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم محمد صدیق دفتر دواخانہ طب جدید ربوہ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ والسلام

محمد اسماعیل انصاری پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھمبر ضلع میرپور (آزاد کشمیر)

(۳) اس سال میں ہمیں مختلف قسم کے نقصانات ہوئے ہیں۔ کاروبار میں بھی کچھ فائدہ ہوتا ہوا نظر نہیں آتا۔ احباب جماعت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمادے۔

(چوہدری) نذیر احمد تارڑ۔ کوٹ تارڑ۔ ضلع گوجرانوالہ۔

(۴) خاکسار کا لڑکا عنایت اللہ قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہے۔ مقدمہ سیشن سپرد ہو گیا ہے۔ عنقریب فیصلہ ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ خدا تعالیٰ میرے لڑکے کو اس مقدمہ سے باعزت بری فرمائے۔

خاکسار۔ اللہ دتا گوٹھ لطیف نگر معرفت محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹالہی ضلع تھرپارکر (سندھ)

(۵) مکرمی قاضی حبیب الدین احمد صاحب بنکاک سے اپنے ایک نجی امر میں کامیابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا کرتے ہیں۔

(خاکسار کمال یوسف سیکرٹری وکیل التبشیر۔ ربوہ)

(۶) خاکسار کے نانا جان کو کافی عرصہ سے پیشاب کی تکلیف ہے۔ اب اپریشن تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اُن کا اپریشن کامیاب کرے۔ اور کامل صحت عطا فرماوے۔ آمین

(شیخ بشیر احمد عفی عنہ۔ معتمد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی)

(۷) میری والدہ صاحبہ محترمہ بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(خاکسار چوہدری منور احمد چک ۶۱ ر ب بیدیانوالہ حال پشاور)

(۸) میرے والد محترم چوہدری فضل احمد صاحب منیجر بشیر آباد اسٹیٹ کی بازو کی ہڈی گھوڑی سے گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

(نعیم احمد پریذیڈنٹ۔ خیرپور۔ ہرسی)

موجودہ پتہ درکار ہے:۔

(۱) مکرم میاں مظفر احمد صاحب موصی نمبر ۱۵۸۵۱ ولد میاں محمد یحییٰ خانصاحب سابق ساکن ۲۷۔ بی، نیشنل سٹیڈیم۔ جیل روڈ کراچی نمبر ۸ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں تو مہربانی فرما کر دفتر ہذا کو فوری طور پر مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(۲) مکرم عبداللہ خانصاحب ولد نواز خانصاحب موصی نمبر ۱۵۷۹۷۔ سابق ساکن سکندر آباد۔ لوکھیت کراچی ۱۹ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(۳) محترمہ نور بیگم صاحبہ بیوہ محمد رمضان صاحب سابق ساکن ربوہ محلہ دار النصر موصیہ نمبر ۱۵۷۱۲ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ وصیت کے متعلق ان سے خط و کتابت ہو سکے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

دعائے مغفرت:۔

خاکسار کا بچہ عزیزم عبدالسلام ڈار جس کا گذشتہ سال دل کا کامیاب اپریشن ہوا تھا۔ مورخہ ۲۶ مئی ۶۴ء بقضائے الٰہی ہارٹ فیل ہونے سے فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم تین بہنوں کا ایک بھائی تھا۔ تمام بزرگان کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہم کو صبر کی توفیق دے اور اعلیٰ نعم البدل دے۔ والسلام

خاکسار۔ نذیر احمد ڈار۔ ۲/K-۱۱۱ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس۔ خالد بن ولید روڈ کراچی ۲۹

صدقات و عطایاجات برائے دار الضیافت ربوہ

مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ

ماہ اپریل و مئی ۱۹۶۴ء میں مندرجہ ذیل مخیر احباب کی طرف سے صدقات / عطایاجات اور قربانی کی رقوم موصول ہوئی ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو جملہ مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ اور ہر آن ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(از مرزا انور احمد افسر لنگر خانہ)

عطایاجات :-

مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب معرفت چوہدری فضل الٰہی صاحب
صدر محلہ فیکٹری ایریا ربوہ عطیہ ۵۰-۰۰ روپے
" چوہدری نثار احمد صاحب خوشاب ضلع سرگودہا عطیہ ۲-۰۰
" محمد شفیع صاحب الکیمسٹس ربوہ " لنگر خانہ ۱۰-۰۰
" فضل الٰہی صاحب بذریعہ مکرم عبدالکریم صاحب خالد سرگودہا
عطیہ صوفہ سیٹ یک عدد
" فضل دین صاحب جاج کالونی لائل پور عطیہ لنگر خانہ ۲-۰۰
" محمد حنیف صاحب فجی آئی لینڈ " ۲۰-۰۰
" ممتاز بٹ صاحب ربوہ " ۵-۰۰
" طاہر احمد صاحب بذریعہ محمد اعظم صاحب نونانوی سرگودہا ۳-۰۰

صدقات :-

مکرم شکیل احمد صاحب ناظم آباد کراچی صدقہ بکرا ۳۰-۰۰
بذریعہ نظارت خدمت درویشاں
محترمہ مسز نسرین اختر صاحبہ پراچہ سرگودہا صدقہ بالیاں طلائی ۲ عدد
مکرم میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ صدقہ بکرا ۲۵-۰۰
" اللہ دتا صاحب کارکن الفضل ربوہ صدقہ ۵-۰۰
" مرزا نسیم احمد صاحب دار الصدر شرقی ربوہ " ۲-۰۰
محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ " ۵-۰۰
مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر شیخوپورہ بکرا ۳۵-۰۰
محترمہ بی بی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ ربوہ " ۳۰-۰۰
" کلثوم رحمانی صاحبہ کراچی " ۳۰-۰۰
" چوہدری سلیم احمد صاحب ٹونگی ڈھاکہ " ۳۵-۰۰
صدقہ لنگر خانہ ۱۵-۰۰
صدقہ ۲۰-۰۰
مکرم محمد شاہ نواز خان صاحب لمیٹڈ کراچی بکرے ۱۰۰-۰۰
محترمہ امۃ الحئی بیگم صاحبہ لاہور چھاؤنی صدقہ کھانا غربا ۱۶۰-۰۰
مکرم چوہدری محمد نذیر خان صاحب امین آباد گوجرانوالہ صدقہ بکرے ۷۰-۰۰
گلزار بیگم صاحبہ ننکانہ صاحب شیخوپورہ صدقہ ۲-۰۰

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب معرفت محمد عمر لشیر احمد صاحب چنیوٹ صدقہ غرباء ۵۰-۰۰
مکرم محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال ماڈل ٹاؤن جگت صدقہ ۳۶-۰۰
امۃ الحئی بیگم صاحبہ لاہور کینٹ صدقہ بکرے دو گائے ۱۰۰۰-۰۰
چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل نارووال بذریعہ خدمت درویشاں صدقہ بکرا ۲۵-۰۰
ظہیر الدین صاحب صراف بڈھی " ۳۰-۰۰
شیخ عبداللطیف صاحب لائل پور صدقہ ایک دنبہ
مسعودہ بشیر صاحبہ نصرت گرلز سکول ربوہ صدقہ بکرا ۳۵-۰۰
مبارکہ احمد علی صاحب افریقہ صدقہ ۵-۰۰
خلیفہ صلاح الدین صاحب دار الیمن ربوہ صدقہ بکرا ۳۵-۰۰
مینجر صاحب انڈس ٹرانسپورٹ کمپنی کراچی کھانا غرباء ۲۰-۰۰
صاحب خاتون صاحبہ معرفت مولوی احمد خان صاحب نسیم ربوہ صدقہ ۵-۰۰
سید انور علی صاحب انسپکٹر بیت المال ربوہ صدقہ ۱-۰۰
ہشتانی امۃ المنان صاحبہ ربوہ ۲-۰۰
ام ظفر صاحبہ ناظم آباد کراچی صدقہ بکرا ۴۰-۰۰
مہرنگار صاحبہ معرفت طارق اسپورٹس لائلپور صدقہ ۵-۰۰
عائشہ رحمت علی صاحبہ لاہور صدقہ بکرا ۴۰-۰۰
شیخ نور الحق صاحب ربوہ صدقہ ۲۰-۰۰
ڈاکٹر سردار علی صاحب ربوہ " ۲-۰۰
میاں مجید احمد اختر صاحب جرمنی " ۳-۰۰
عارفہ خاتون صاحبہ مشرقی پاکستان " ۱-۰۰
مسٹر لائے آر طاہر صاحب کراچی صدقہ بکرا ۴۰-۰۰
نعیم احمد خان پارسی کالونی کراچی " ۳۰-۰۰
فرخندہ بیگم صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ صدقہ ۲-۰۰
عطا محمد صاحب سرگودہا " ۱-۰۰
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب میانی ضلع سرگودہا صدقہ بکرا ۳۵-۰۰
شیخ خادم حسین صاحب کراچی بذریعہ خدمت درویشاں " ۶۰-۰۰
چوہدری محمد احمد صاحب باجوہ بذریعہ چوہدری ظہور احمد صاحب بلوچ صدقہ ۱۵-۰۰
سلیم احمد صاحب ٹونگی ڈھاکہ صدقہ ۲۵-۰۰
شیخ حفیظ قادر صاحب ناظم آباد کراچی " ۳۵-۰۰
نسیم فرحت صاحبہ بذریعہ ملک محمد شفیع صاحب ربوہ صدقہ بکرا ۳۵-۰۰

ریاض احمد صاحب نداعت انسپکٹر کالا باغ میانوالی صدقہ ۰۰
سیٹھی کرم الٰہی صاحب گوجرانوالہ ۵-۰۰
محترمہ حمیدہ بیگم شاہنواز صاحبہ ڈرگ روڈ کراچی صدقہ بکرا ۴۰-۰۰
چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ " ۶۰-۰۰
محترمہ امۃ الحئی بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینٹ کراچی صدقہ بکرا صحت حضرت اقدس ۴۵-۰۰
" زینت بیگم صاحبہ بذریعہ مرزا بشیر احمد صاحب ناظم آباد کراچی صدقہ بکرا ۳۵-۰۰

قربانی بکرے

مکرم مولانا عبدالواحد صاحب آف نیروبی بذریعہ بشیر احمد صاحب دار الہدی ۴۰-۰۰
مستری غلام نبی صاحب بذریعہ ... صاحب حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور ۸۰-۰۰
کیپٹن صلاح الدین صاحب سیالکوٹ بذریعہ مبارک احمد ... ربوہ ۴۰-۰۰
کیپٹن محمد اسلم صاحب بذریعہ چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر ربوہ ۵۰-۰۰

مرزا انور احمد صاحب
(افسر لنگر خانہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی:۔ کراچی ۱۱ جون معلوم ہوا ہے کہ امریکی حکومت نے پاکستان اور بھارت میں مصالحت کرانے کی ایک اور مؤثر کوشش کرنے کا فیصلہ کیا ہے امریکی حکومت کا خیال ہے کہ اس کوشش کے لئے حالات پہلے سے زیادہ سازگار ہو چکے ہیں اور دونوں ملکوں کے حکمران اب تصفیہ طلب مسائل کے حل پر آمادہ نظر آتے ہیں چنانچہ نئی دہلی سے امریکی سفیر مسٹر جیسبر باؤلز اور کراچی سے مسٹر میکیناگھی کو پاکستان اور بھارت میں مصالحت کی کوشش کے سلسلے میں صلاح و مشورہ کے لئے واشنگٹن طلب کیا گیا ہے — بھارتی اخبار "انڈین ایکسپریس" کے نامہ نگار نے واشنگٹن سے اطلاع دی ہے کہ اس مہینے وہاں ایک اعلیٰ سطح کی کانفرنس ہوگی جس میں پاکستان اور بھارت کے تعلقات کا جائزہ لیا جائے گا اس کانفرنس میں مسٹر جیسبر باؤلز اور مسٹر میکیناگھی بھی شریک ہوں گے یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان اور بھارت میں متعین امریکی سفیروں کو مشورہ کے لئے بیک وقت واشنگٹن بلایا گیا ہے۔

اس اخبار نے لکھا ہے کہ صدر ایوب نے پچھلے دنوں پاکستان اور بھارت کے تنازعات سلجھانے کے لئے بھارت کی نئی قیادت سے تعمیری انداز فکر اختیار کرنے کی جو اپیل کی ہے اس سے واشنگٹن کے حکام کی بہت حوصلہ افزائی ہوئی ہے چنانچہ یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ اب دونوں ملکوں میں خیر سگالی کی بحالی کا واضح امکان پایا جاتا ہے۔

● **ڈھاکہ** ۱۱ جون۔ مشرقی پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر حفیظ الرحمٰن نے کل صوبائی اسمبلی کے سامنے نئے سال کا بجٹ پیش کر دیا جس میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے اور ترقیاتی اخراجات کے لئے دو ارب پانچ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے بجٹ میں سولہ کروڑ ۶۳ لاکھ روپے کی بچت دکھائی گئی ہے آمدنی کا تخمینہ ایک نوے کروڑ پچاسی لاکھ روپے اور اخراجات کا تخمینہ ۷۵ کروڑ ۲۲ لاکھ روپے لگایا گیا ہے

● ٹوکیو۔ ۱۱ جون۔ یمن کے صدر عبدالسلال نے کہا ہے کہ ان کے ملک اور چین کے درمیان مستقبل میں تعلقات وسیع ہو جائیں گے آپ نے مزید کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی۔ فنی۔ ثقافتی اور دوسرے شعبوں میں تعاون روز بروز بڑھتا چلا جائے گا آپ منگل کی شب پیکنگ کی ایک دعوت میں یمن اور چین کے درمیان معاہدہ دوستی پر تبصرہ کر رہے تھے صدر سلال نے کل چین کے ساتھ دوستی کے علاوہ اقتصادی تعاون۔ فنی تعاون اور ثقافتی تعاون کے معاہدوں پر بھی دستخط کئے۔

● مظفر آباد۔ ۱۱ جون مختلف علاقوں سے اطلاعات کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں مقیم بھارتی فوجیوں نے جنگ بندی لائن کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر کے غیر مسلح دیہاتیوں پر فائرنگ کرنے کی مہم اچانک تیز کر دی ہے ان اطلاعات کے مطابق ۵ اپریل سے ۸ جون تک کے عرصہ میں بھارتی فوجیوں نے معاہدہ جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کم از کم سو مرتبہ آزاد کشمیر کے علاقہ پر فائرنگ کی اس فائرنگ کے نتیجہ میں آزاد کشمیر کے سات غیر مسلح دیہاتی جاں بحق ہو گئے اور تیرہ شدید مجروح ہو گئے جن میں ایک خاتون اور ایک بارہ سالہ لڑکا بھی شامل تھے۔

● پیکنگ ۱۱ جون۔ چینی وزیر اعظم چو این لائی نے مغربی ممالک کو انتباہ کیا ہے کہ اگر چین کو لاؤس میں صلح کی بات چیت میں شامل نہ کیا گیا تو وہاں امن برقرار نہیں ہو گا اور اس سلسلہ تمام کوششیں غیر مؤثر ثابت ہوں گی انہوں نے یمن کے صدر سلال کے اعزاز میں ایک استقبالیہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ لاؤس کا مسئلہ امن عالم کے لئے نہایت سنگین خطرہ ہے۔

● کراچی ۱۱ جون۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت پاکستان نے ڈھاکہ کا نیا ہوائی اڈہ کلی طور پر اپنے وسائل سے تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے ترجمان نے کہا ہوائی اڈہ اصل منصوبہ کے مطابق ہی اس سے قدرے بہتر ہوگا۔

● استنبول۔ ۱۱ جون۔ ترکی کی فضائیہ کا ایک طیارہ کل درہ دانیال کے نزدیک ایک فوجی اڈہ سے پرواز کرنے کے بعد گر کر تباہ ہو گیا اور اس میں سوار چاروں افراد ہلاک ہو گئے۔

● بیروت ۱۱ جون۔ بغداد ریڈیو کے مطابق عراق کے صدر عارف نے انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو کو دعوت دی ہے کہ وہ اکتوبر ۱۹۶۴ء میں قاہرہ میں غیر جانبدار ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے بعد عراق کا دورہ کریں۔ ریڈیو نے بتایا کہ انڈونیشیا کی نائب وزیر خارجہ مسز سپینی نے کل بغداد سے روانہ ہونے سے پہلے اس دعوت کا اعلان کیا۔

● لاہور۔ ۱۱ جون۔ پاکستان کی بری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے کل صبح لاہور گیریژن کے مزید فوجی دستوں کا معائنہ کیا آپ کے ہمراہ جنرل آفیسر کمانڈنگ لاہور میجر جنرل خواجہ وسیم الدین تھے کمانڈر انچیف نے بیشتر وقت مشغولی کے دو علاقوں میں صرف کیا جہاں فوجیوں کو تربیت دی جا رہی تھی آپ نے فوجی افسروں اور جوانوں سے بات چیت کی آپ نے تربیت کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے تربیت کو زیادہ مفید بنانے کے بعض ذرائع تجویز کئے۔

● صنعاء (یمن) ۱۱ جون یمن نے مقبوضہ جنوبی یمن میں (وفاق جنوب عرب) کے عوام کو حق خود اختیاری دینے کی پیش کش کی ہے اور برطانیہ کو خبردار کیا ہے کہ ایسی سیاسی کارروائی کے نتائج خطرناک ہوں گے جسے وفاق کے عوام کی تائید حاصل نہ ہو یمن کا یہ اقدام وفاق کی حکومت کے رویہ میں زبردست تبدیلی کا مظہر ہے یمن کی جمہوری حکومت ۱۹۶۲ء میں برسر اقتدار آنے کے بعد سے یہ دعویٰ کرتی رہی ہے کہ عدن اور وفاق یمن کا لاینفک جزو ہیں جس پر غیر ملکی تسلط قائم ہے مبصرین نے کہا ہے کہ یمن کی اس پیشکش سے آزادی کی جدوجہد تیز ہو جائے گی۔

● نئی دہلی ۱۱ جون بھارت کے وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے قومی اتحاد پر زور دیا ہے اور اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ اگر قومی اتحاد برقرار نہ رہ سکا تو ملک کو سخت نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ہم قومی اعتماد کو برقرار رکھ کر ہی اپنی ترقیوں کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ اب شکایتوں اور مذمت کا چکر ختم ہونا چاہیئے اور اس بات کا خیال رہنا چاہیئے کہ پنڈت نہرو ہمارے درمیان نہیں رہے ہیں۔

ادھر بین الاقوامی سیاسی حلقوں میں مسٹر شاستری کو پیش آنے والی مشکلات پر تبصرہ کیا جا رہا ہے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ مرارجی ڈیسائی نے بڑی چالاکی سے نازک حالات میں مسٹر شاستری کو تنہا چھوڑ دیا ہے اور آئندہ کے لئے اپنے حق میں اچھے امکانات کو محفوظ کر لیا ہے۔

● کوئٹہ ۱۱ جون — معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ اگست میں صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کوئٹہ میں مسلم لیگ کنونشن سے خطاب کریں گے۔ آپ پاکستان مسلم لیگ کے صدر کی حیثیت سے پہلی دفعہ کوئٹہ تشریف لائیں گے۔

● راولپنڈی ۱۱ جون — سابق پارلیمانی سیکرٹری برائے صنعت و قدرتی وسائل مسٹر ضیاء الامین کی جگہ صدر مملکت نے مسٹر شہاب اللہ کو پارلیمانی سیکرٹری مقرر کر دیا ہے۔

مسٹر ضیاء الامین دو روز قبل ڈرامائی طور پر آئین کے ترمیمی بل کی بحث کے دوران میں پارلیمانی سیکرٹری کے عہدے سے مستعفی ہو گئے تھے اور انہوں نے ایوان میں اس علیحدگی کا اعلان کر دیا تھا۔

● نئی دہلی ۱۱ جون — آسام کے مختلف علاقوں میں چار دن کی مسلسل بارش سے سیلاب آ گیا۔

● نئی دہلی ۱۱ جون — آگرہ کے سرکردہ تاجروں نے پنڈت نہرو کی ایک یادگار تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ یادگار دریائے جمنا کے بائیں کنارے اور تاج محل کے بالمقابل تعمیر کی جائے گی اور ان دونوں کو ایک پل کے ذریعہ ملا دیا جائے گا۔

● واشنگٹن ۱۱ جون — امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر میکنامارا نے کہا ہے کہ دوسرے ملکوں کو دی جانے والی امریکی امداد میں تخفیف سے مغربی دنیا اور امریکہ کے دفاع پر برا اثر پڑا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار دفاعی سب کمیٹی کے اجلاس میں کیا تھا۔

موجودہ مالی سال میں حکومت نے دوسرے ملکوں کو فوجی امداد دینے کے لئے ایک ارب چالیس کروڑ ڈالر کی رقم مانگی تھی لیکن کانگریس نے اسے گھٹا کر ایک ارب کر دیا تھا۔

● سڈنی ۱۱ جون — آسٹریلیا کے شمال مغربی ساحل کے چھوٹے سے قصبے جیرالٹن میں دنیا کی پہلی بندرگاہ قائم ہوگی جو ایٹمی طاقت کی مدد سے بنائی جائے گی۔

ایٹمی دھاکوں سے جیرالٹن کی گودی کو زیادہ گہرا اور زیادہ وسیع کر دیا جائے کیونکہ موجودہ ناقص بندرگاہ کی وجہ سے اس کی ترقی میں بڑی رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

عام طریقوں سے اس توسیع پر ۹۵ لاکھ پونڈ کا خرچ آئے گا۔ لیکن ایٹمی دھاکہ سے کام لینے کی صورت میں یہ لاگت ۴۰ لاکھ پونڈ رہ جائے گی۔

● جنیوا ۱۱ جون — منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر سعید حسن نے یہاں چیکوسلواکیہ کے درمیان تجارت میں توسیع کے سوال پر بات چیت کی۔

اس سے قبل پاکستان کے وزیر تجارت جناب وحید الزمان جو اقوام متحدہ کی تجارتی کانفرنس میں شرکت کے لئے یہاں آئے تھے چیکوسلواکیہ کے وزیر تجارت سے باہمی تجارت کے سوال پر بات چیت کی تھی۔

حکومت چیکوسلواکیہ نے پاکستان میں مشینوں کے پرزے اور انجینئرنگ کا سامان تیار کرنے کے کارخانے قائم کرنے کی پیش کش کی ہے۔

پاکستان کے وزیر تجارت جناب وحید الزمان اس سلسلہ میں آئندہ ماہ چیکوسلواکیہ کے دورہ کے دوران بات چیت مکمل کریں گے۔

● ماسکو ۱۱ جون — یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو نے ماسکو کا ایک روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد ایک اعلان میں کہا ہے کہ اب ان کے اور روسی وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کے درمیان مکمل اتفاق رائے ہو گیا ہے۔

● لاہور ۱۱ جون — مغربی پاکستان اسمبلی کے قائد حزب اقتدار شیخ مسعود صادق نے کہا ہے کہ اسمبلی کا بجٹ اجلاس ۱۵ جولائی تک جاری رہے گا۔

● نکوسیا ۱۱ جون — حکومت قبرص نے یونانی قبرصیوں کو جبری طور پر فوج میں بھرتی کرنے کا پہلا حکم جاری کر دیا ہے۔ ترک حلقوں نے حکومت قبرص کے اس حکم کو قبرص کے آئین کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

● پیرس ۱۱ جون — قبرص کے نائب صدر ڈاکٹر فاضل کوچک نے کل پیرس کے ایک اخبار کو بتایا کہ قبرص کے صدر میکاریوس کے ساتھ ان کی ملاقات قبرص میں خوشگوار حالات پیدا نہیں کر سکے گی انہوں نے بتایا کہ جب سے قبرص میں اقوام متحدہ کی امن فوج پہنچی ہے بعض علاقوں میں حالات اور بھی بدتر ہو گئے ہیں۔ ان حالات میں وہ میکاریوس سے ملنے کے لئے تیار نہیں اور نہ ہی اس قسم کی ملاقات نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۳